ڈائریکٹرز کی رپورٹ

انٹرنیشنل انڈسٹریز لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز اپنی رپورٹ، مع کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس برائے سال مختتمہ 30 جون 2023 پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں۔

بورڈ کی تشکیل اور مشاہرے

بورڈ اور اس کی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل کی تفصیل سالانہ رپورٹ کے صفحات 133 اور 149 (کارپوریٹ گورننس) پر دی گئی ہے۔ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے مشاہرے کیلئے پالیسیز اور طریقہ کار کی تفصیلات کمپنیز ایکٹ 2017 اور لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے تحت (غیر مجموعی مالیاتی اسٹیٹمنٹس کے نوٹ 37) پر درج ہیں۔

عالمی معاشی منظرنامہ

" عالمی معیشت کی موجودہ صورتحال کو مختصر طور پر ایک لفظ میں بیان کیا جائے تو وہ ہوگا 'پولی کرائسس' یا بحرانوں کا طوفان۔ وبا، سیاست، معیشت اور ماحولیات کے چیلنج کے ایک ساتھ جمع ہونے سے غیر یقینی کی کیفیت ایک غیر معمولی بلند سطح تک پہنچ گئی۔ ابھی کووڈ-19 کی وبا کے طویل اثرات پوری طرح ختم نہیں ہوئے تھے کہ بے قابو افراطِ زر سے مقابلے کیلئے شرح سود میں تیزی سے کیے گئے اضافے نے معاشی سرگرمیوں پر بھاری بوجھ ڈال دیا۔ اس پر یوکرین کی جنگ نے دنیا بھر میں خوراک اور توانائی کی ترسیل اور قیمتوں کے مسائل نے غیر یقینی کیفیت کو مزید بڑھا دیا۔ موسمیاتی تبدیلی، معمول سے کئی گنا زیادہ سیلاب اور خشک سالی نے کئی اقوام کو انتہائی مشکل حالات سے
دوچار کر دیا۔ بلند شرح سود کی وجہ سے ابھرتی ہوئی معیشتیں عام طور پر دباؤ کا شکار رہیں خاص طور پر وہ ممالک جو ریاستی قرضہ جات کی پریشانیوں سے پہلے ہی دوچار تھے۔

بہرحال کچھ اچھی خبریں بھی ہیں۔ دنیا میں سپلائی چین میں آنے والی رکاوٹیں دور ہونا شروع ہو گئی ہیں اور جنگ کی وجہ سے توانائی اور خوراک کی ابتر ہونے والی مارکیٹس، ملکوں کے خود کو نئی صورتحال کے مطابق ڈھالنے اور اپنانے کی بناء پر واپس اپنے مقام پر آ رہی ہیں۔ کئی مرکزی بینکوں کی جانب سے رقومات کی سپلائی پر بڑے پیمانے پر اور ہم آہنگی کے ساتھ سختی کرنے کے نتائج آنا شروع ہو گئے ہیں اور افراطِ زر کی شرح میں کمی آنے لگی ہے۔

IMF. نے 2023 اور 2024 میں 3% کی شرح سے عالمی نمو کی پیش گوئی کی ہے۔ اس سے اہم یہ ہے کہ IMF نے توقع ظاہر کی ہے کہ بڑی سطح پر عالمی افراطِ زر کی شرح جو 2022 میں 8.7% تھی 2023 میں گر کر 6.8% اور 2024 میں کم ہو کر 5.2% ہو جائے گی۔ IMF کے تجزیے کے مطابق آئندہ پانچ سال کے عرصے میں معاشی نمو کی رفتار سست رہے گی اور اس بناء پر عالمی پالیسی سازوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ افراطِ زر کو کنٹرول میں رکھنے پر توجہ مرکوز رکھیں، مالیاتی استحکام برقرار رکھیں، بجٹ کے خسارے کو کم کرنے کی کوشش کریں اور کمزور ترین طبقے کو سپورٹ دینے کیلئے ہدف کو قائم رکھیں۔

ملکی معیشت

VUCA (volatile, uncertain, complex, ambiguous) یعنی اتار چڑھاؤ، غیر یقینی کیفیت، پیچیدگی، ابہام پر مبنی عالمی ماحول کی بناء پر معیشت کی سست روی اور افراطِ زر کے دباؤ نے پاکستانی معیشت پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ مالی سال 23-2022 میں بڑے بڑے چیلنج سامنے آئے جیسے کم ترین طلب، بڑھتا ہوا پالیسی ریٹ، ریکارڈ سیلاب اور ہیجان انگیز سیاسی منظرنامہ۔ اس کے علاوہ یوکرین کی جنگ نے عالمی طلب و رسد کے توازن کو بری طرح خراب کیا اور قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا۔ ملکی معیشت کی نمو میں بھی زبردست کمی آئی اور بڑے پیمانے کی صنعتوں (LSM) کی پیداوار میں بھی سکڑاؤ پیدا ہو گیا۔ مانیٹری پالیسی میں شدید سختی اور درآمدات کو کم کرنے کیلئے پابندیوں جیسے 100% کیش مارجن پر لیٹر آف کریڈٹ کی راشننگ کی گئی۔ پاکستانی روپے کی تیزی سے گرتی ہوئی قدر نے سمندر پار ملازمتوں کے مواقع کو زیادہ پرکشش بنا دیا جس سے ہنرمند افراد ترکِ وطن (برین ڈرین) کی طرف راغب ہوئے اور مقامی طور پر مہنگائی اور پیداوار کی لاگت میں اضافہ ہوا۔

مالی سال 2023 میں پاکستانی کی جی ڈی پی میں 0.3% اضافہ ہوا (زراعت میں 1.6%، صنعتی شعبہ میں منفی 2.9% اور خدمات کے شعبہ میں 0.9%)۔ مالی سال 2023 میں بڑے پیمانے کی صنعتوں کی پیداوار میں 10.26% سکڑاؤ آیا (پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس) جبکہ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال اسی عرصے میں 10.6% اضافہ ہوا تھا۔ بڑے پیمانے کی صنعتوں کے تمام بڑے شعبوں، خصوصاً آٹو موبائل، ٹیکسٹائلز اور تعمیرات میں سکڑاؤ دیکھنے میں آیا۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں آئرن اینڈ اسٹیل کی پیداوار میں 4.0% کمی ہوئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 16.6% اضافہ ہوا تھا۔

تعمیراتی صنعت میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے ٹیلیس / ان گوٹس کی نمو منفی 14.3% رہی۔ مالی سال 2023 میں فی کس آمدنی 1,765 یو ایس ڈالر سے کم ہو کر 1,568 یو ایس ڈالر ہو گئی۔ اس کی وجہ پاکستانی روپے کی قدر میں نمایاں کمی اور معاشی سرگرمیوں میں سست روی تھی۔

روپے کی قدر میں غیر معمولی کمی کے نتیجے میں ہماری درآمدات پر مبنی معیشت میں 28.2% کا ریکارڈ افراط زر دیکھنے میں آیا جو کہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 11.0% تھا۔

IMF سے سمجھوتے کے بارے میں غیر یقینی صورتحال بالآخر اختتام کو پہنچی اور IMF نے سٹینڈ بائی معاہدہ کے تحت 3 بلین یو ایس ڈالر کی منظوری دی اور جون 2023 میں 1.2 بلین یو ایس ڈالر ریلیز کر دیئے۔ ریاست کے فوری طور پر دیوالیہ ہونے کا خدشہ بھی ختم ہوا۔
IMF نے مالی سال 2024 کیلئے پاکستانی کی معاشی ترقی کی شرح 3.5% ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔

عالمی اسٹیل کا منظر نامہ

کیلنڈر سال 2022 کے دوران میں وبا کے بعد بحالی کے عرصے میں بلند افراط زر اور بڑھتی ہوئی شرح سود، روس کے یوکرین پر حملے اور چین میں لاک ڈاؤن نے بحالی کی رفتار کو بری طرح متاثر کیا۔ اس کے نتیجے میں کلینڈر سال 2022 کی آخری سہ ماہی میں اسٹیل استعمال کرنے والے شعبہ کی سرگرمیاں ماند پڑ گئیں اور کلینڈر سال 2023 کی پہلی ششماہی میں بھی سست روی کا شکار رہیں۔ اس کے ساتھ اسٹاک کی راشننگ کے اثر سے اسٹیل کی طلب میں توقع سے کہیں زیادہ کمی آئی۔
کلینڈر سال 2022 میں دنیا میں خام اسٹیل کی پیداوار کا تخمینہ 1.9 بلین میٹرک ٹن (MT) لگایا گیا جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 4% کم ہے۔ چین کی پیداوار عالمی خام اسٹیل کی کل پیداوار کا 54% رہی جو سال بہ سال 2% کم ہے۔ دوسرے بڑے مقابل انڈیا (125 ملین ٹن)، جاپان (89 ملین ٹن)، یونائیڈ اسٹیٹس (81 ملین ٹن) اور روس (72 ملین ٹن) شامل ہیں۔

اسٹیل کے استعمال

اسٹیل کا شمار سب سے زیادہ استعمال ہونے والے میٹریل میں ہوتا ہے، جن میں گاڑیاں، تعمیرات، ریل، سڑکیں، گھریلو آلات، کارگو شپس، سرجیکل کا سامان، فلوئڈ کی ترسیل وغیرہ شامل ہیں۔ اسٹیل کے کم و بیش 3,500 گریڈز ہیں جو فزیکل، کیمیکل اور ماحولیاتی خصوصیات کی ورائٹی پر مشتمل ہیں۔ گزشتہ 20 سالوں میں تقریباً 75% جدید اسٹیل ڈیولپ کیا گیا۔ اسٹیل کے استعمال بھی بہت متنوع ہے اور لاتعداد مرتبہ ری سائیکل ہونے کی صلاحیت کی بناء پر زیادہ پائیدار ہے۔ دنیا کی معیشت کی ترقی میں اسٹیل انڈسٹری کا بہت بڑا حصہ ہے جو اس کے استعمال کرنے والوں کی متعدد اقسام سے ظاہر ہے۔

عالمی اسٹیل کے بارے میں اس سال کی پیش گوئیوں کے مطابق اس سال اس کی طلب کلینڈر سال 2022 کی 1,781 ملین ٹن سے دوبارہ 2.3% کی بہتری آنے کے ساتھ 1,822 ملین ٹن ہو جائے گی اور کیلنڈر سال 2024 میں 1.7% کی نمو کے ساتھ 1,854 ملین ٹن ہو جائے گی۔ توقع ہے کہ پیداوار کا شعبہ بحالی میں سر فہرست رہے گا جس پر بلند شرح سود کا اثر پڑ سکتا ہے۔ اگلے سال اکثر ریجنز میں ترقی کی رفتار میں تیزی آنے کی توقع ہے، تاہم چین میں سست روی رہنے کا امکان ہے۔
اعلیٰ ہاٹ رولڈ کوائل (HRC) کی قیمتوں میں تیزی سے کمی آئی جو زیر جائزہ سال کے دوران میں 1,100 یو ایس ڈالر کی بلندی سے گر کر 600 یو ایس ڈالر فی میٹرک ٹن ہو گئیں۔ HRC کی بین الاقوامی قیمتیں تقریباً 45% کم ہوئیں، اور پاکستانی روپے کی قدر میں 40% کمی ہوئی جس کا مطلب ہے کہ پاکستان میں اسٹیل کی بنیادی قیمت تقریباً وہی رہی۔

ورلڈ اسٹیل ایسوسی ایشن کی جانب سے اسٹیل کے استعمال کے تخمینے سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2022 میں دنیا میں اسٹیل کا اوسط استعمال تقریباً 222 kg/capi رہا۔ پاکستان دنیا کے اوسط سے کافی نیچے رہا اور اس کا تخمینہ 59 kg/capita لگایا گیا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ ملکی اسٹیل مینوفیکچرنگ اینڈ پروسیسنگ انڈسٹری کی ترقی کی بڑی گنجائش ہے بشرطیکہ دیگر بیرونی عوامل کے اثر کو موثر طور پر منظم کیا جائے۔

اسٹیل ٹیوب اینڈ پائپ انڈسٹری

عالمی اسٹیل ٹیوب اینڈ پائپ انڈسٹری ویلڈڈ اور سیم لیس ٹیوبز اور پائپس کی وسیع رینج تیار کرتی ہے۔ اسٹیل پائپس بنیادی طور پر آئل اینڈ گیس، پانی اور فلوئڈز کی ترسیل اور تقسیم کیلئے استعمال کرنے کے علاوہ مختلف فنسنگ اور فیبریکیشن سے متعلق ضروریات کیلئے بھی استعمال ہوتی ہیں۔ اسٹرکچرل اسٹیل پائپس اور ہالو اسٹرکچر سیکشنز (HSS) دیرپا مضبوطی کیلئے تعمیرات کی صنعت میں استعمال ہوتے ہیں جبکہ کولڈ رولڈ اسٹیل ٹیوبنگ آٹوموٹیو پارٹس، بائی سائیکلز، گھریلو آلات کی تیاری اور مختلف فرنیچر اور فیبریکیشن کی ضروریات کے لئے استعمال ہوتے ہیں

انٹرنیشنل ٹیوب ایسوسی ایشن کے مطابق، گزشتہ سال اسٹیل ٹیوبز اور پائپس کی عالمی پیداوار 146 ملین ٹن کے قریب رہی (سال بہ سال 3.1% کی کمی) جو دنیا کی کل خام اسٹیل کی پیداوار کا 8% کے قریب ہے۔ ویلڈڈ ٹیوبز اور پائپس کا شعبہ ٹیوبز اور پائپس کی کل پیداوار کے 73% کی نمائندگی کرتا ہے جب کہ سیم لیس پائپ کا کل پروڈکشن میں 27% حصہ ہے۔ چینی اسٹیل پروڈیوسرز 83 ملین ٹن کی پیداوار کے ساتھ نمایاں رہے۔

پاکستان کی اسٹیل کی کل پروڈکٹس کی مارکیٹ کا سائز 10-9 ملین ٹن ہے جس میں اسٹیل ٹیوبز اینڈ پائپس مارکیٹ کے سائز کا تخمینہ تقریباً 750,000 MT. ہے۔ مقامی اسٹیل ٹیوبز اینڈ پائپس مارکٹ کئی ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے، جس میں چھوٹے سے اوسط سائز کے مینوفیکچررز کی تعداد سب سے زیادہ ہے جو ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ انڈسٹری کی ترقی مقامی فلیٹ اسٹیل مارکیٹ سے گہرا تعلق ہے جس میں مالی سال 2023 میں 2.7% اضافہ ہوا۔

اسٹین لیس اسٹیل

کلینڈر سال 2022 میں اسٹین لیس اسٹیل کی پیداوار تقریباً 55 ملین ٹن ہوئی جب کہ کلینڈر سال 2021 میں 58 ملین ٹن ہوئی اور 5 سال کے عرصے میں 6.5% کی CAGR تھی۔ چین، ایک مرتبہ پھر اسٹیل لیس اسٹیل کا سب سے بڑا اسپلائر رہا جس کی پیداوار دنیا کی کل پیداوار کا 58% تھی۔

اسٹیل لیس اسٹیل ٹیوبز اور پائپس خاص طور پر اصل صارف کیلئے بہت موزوں ہوتی ہیں جو زنگ اور ٹمپریچر سے مزاحم ہونے کے ساتھ دیکھنے میں بھی خوبصورتی کی طلب رکھتے ہیں۔ 300 سیریز اسٹین لیس اسٹیل زنگ سے محفوظ رہنے کی زبردست خصوصیت کا حامل ہے جو دنیا کی اسٹین لیس اسٹیل کی پیداوار کا 50% ہے جب کہ زیادہ باکفایت 200 سیریز تقریباً 20% اور 400 سیریز، جو بنیادی طور پر آٹوموٹیو کے شعبہ میں استعمال ہوتا ہے، عالمی پیداوار کا تقریباً 20% ہے۔ آپ کی کمپنی کے پورٹ فولیو میں یہ تمام تینوں گریڈز شامل ہیں۔

پاکستان میں اسٹین لیس اسٹیل کا کل استعمال تقریباً 0.5kg/capita ہے جبکہ دنیا کا اوسط 6 kg/capita اور یہ بھی اس شعبہ میں بڑی گنجائش کی نشاندہی کرتا ہے۔

پولیمرز

ہمارا پولیمر کا شعبہ پانی اور گیس کی ترسیل اور تقسیم کے علاوہ ٹیلی کمیونیکیشن اور ڈکٹنگ میں استعمال کیلئے پائپس اور فٹنگز تیار کرتا ہے۔ اس شعبہ نے گزشتہ دس سال کے عرصے میں حجم اور منافع دونوں لحاظ سے مسلسل ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس شعبہ کی مسلسل توسیع کی حکمت عملی کے ہدف کے ساتھ، کمپنی نے حال ہی میں اپنی پروڈکٹس کی پیشکش میں uPVC پائپس اور فٹنگز متعارف کروائی ہیں۔

حکمت عملی، مقاصد اور اہم کارکردگی کے اشاریے

IIL نے ہمیشہ بہترین عالمی معمولات کو اپناتے ہوئے اپنے اسٹیک ہولڈرز کو بہترین منافع پہنچانے کے مشن پر عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔ کمپنی ملک کی ٹیوبز اور پائپس کی صنعت میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہے اور صارفین کی پسند کو دوچند کرنے اور شیئر ہولڈرز کو زیادہ سے زیادہ منافع پہنچانے کیلئے پروڈکٹس اور طریقہ کار کو بہتر سے بہتر بنانے میں مسلسل کوشاں ہے۔

IIL کی حکمت عملی کے لوازم، مقاصد اور اہم کارکردگی کے اشاریے صفحہ نمبر 93 پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

کمپنی آپریشنز

ہماری پروڈکٹس

آپ کی کمپنی مقامی مارکیٹ میں ٹیوبز اور پائپس کی صف اول کی مینوفیکچرر ہے جو گیلونائزڈ آئرن (GI) پائپس، کولڈ رولڈ (CR) ٹیوبز، اسٹین لیس اسٹیل ٹیوبز اینڈ پائپس، HSS اور بلیک اینڈ اسکیفولڈنگ پائپس اور اپنے کاروباری عمل کے شعبوں میں پولیمر پائپس کی سب سے بڑی پروڈکٹ رینج تیار کرتی ہے۔ IIL برانڈ بلند ترین معیار کی پروڈکٹ مانی جاتی ہے اور کئی دہائیوں سے اپنے صارفین، ڈیلرز اور بزنس پارٹنرز کی مسلسل وابستگی رکھتی ہے۔

مجموعی فروخت

مالی سال 2023 کے دوران میں کمپنی کا فروخت کا حجم MT 95,363 رہا جس کی مالیت 26.8 بلین پاکستانی روپے تھی۔ (مالی سال 2022: 37.9 بلین پاکستانی روپے) یعنی 29% کی کمی ہوئی۔

مقامی سطح پر اسٹیل کی فروخت

مذکورہ سال میں کمپنی کی مقامی فروخت 18% کی کمی کے ساتھ 21.7 بلین روپے ہوئی (مالی سال 22: 26.7 بلین روپے)۔ مالی سال کے دوران میں مشکل کاروباری حالات اور معاشی ماحول کے باعث گزشتہ سال کے مقابلے میں فروخت کا حجم 38% کم رہا۔ فروخت کے حجم میں کمی مجموعی طور مقامی طلب کے گرنے سے بھی آئی جس کی وجوہات میں سیاسی عدم استحکام، انفرا اسٹرکچر پروجیکٹس کی غیر موجودگی، تعمیرات میں سست روی، آٹو انڈسٹریز کا آئے روز بند ہونا، خام مال کی درآمد میں مشکلات اور FATA اور PATA ریجن کو دیئے گئے ٹیکس استثنیٰ کا غلط استعمال شامل ہیں۔ تاہم آپ کی کمپنی ان چیلنجز سے نمٹنے اور بنیادی شعبوں میں اپنی مارکیٹ لیڈرشپ برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔

کمپنی ملک بھر میں تقریبات، اسپانسرشپس اور براہ راست رابطوں کے طریقے سے تجارتی اور اداراتی صارفین کے ساتھ مسلسل فعال طور پر کاروباری تعلقات مضبوط کرنے میں کوشاں ہے۔ یہ ہمارے صارف پر مرکزی توجہ اور مارکیٹ کے رجحانات اور ضروریات کے بارے میں گہرائی کے ساتھ جاننے کے عمل کا حصہ ہے۔

بیرونی ممالک میں اسٹیل کی فروخت

کمپنی نے 20.4 ملین یو ایس ڈالر کی پروڈکٹس برآمد کیں جو پاکستانی کرنسی میں 5 بلین روپے ہے (مالی سال 22: 11 بلین روپے)۔ آسٹریلیا اور شمالی امریکہ میں ہمارے اوور سیز ذیلی اداروں نے عالمی کاروبار کو وسیع کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور ان اہم مارکیٹس میں منافع بخش نمو کا مظاہرہ کیا۔ آپ کی کمپنی نے مالی سال 2022 میں پاکستان کی سب سے بڑی برآمد کنندہ ہونے کا درجہ حاصل کیا اور اس سلسلے میں مسلسل بائیسویں مرتبہ FPCCI Best Export Performance Award 2022 جیتا۔

IIL Australia Pty Limited، میلبورن، آسٹریلیا

IIL Australia، IIL کی ایک ذیلی کمپنی ہے جو اعلیٰ درجہ کی مارکیٹ میں ایک مستحکم برآمدی مقام کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم آسٹریلیا کی معیشت میں سست روی کے باعث تمام صنعتوں میں کمی کا سامنا ہے۔

چنانچہ ہماری خالص فروخت 15.88 ملین یو ایس ڈالر رہیں۔ (مالی سال 2022: 31.1 ملین یو ایس ڈالر)

حال ہی میں آسٹریلیا اور انڈیا کے مابین FTA پر دستخط ہوئے جس سے انڈین پروڈکٹس کو فائدہ حاصل ہوگا۔ IIL Australia کے صارفین کے ساتھ گہرے تعلقات ہیں اور ہم ان کو اضافی طور پر بے مثال خدمات پیش کرتے ہیں۔ یہ خدمات IIL Australia کو مقامی مارکیٹ میں مساوی حیثیت کا حامل بناتی ہیں۔

IIL Australia نے اپنے قیام سے اب تک MT 90,000 سے زیادہ کی درآمدات کی ہیں اور آسٹریلین ٹیوبز اور پائپس مارکیٹ میں صف اول کا سپلائر بن چکا ہے۔ اس کی کارکردگی کے اعتراف میں آسٹریلین بارڈر فورس (ABF) نے جون 2022 میں کمپنی کو Australian Trusted Trader (ATT) کا اعزاز دیا ہے جو انتہائی باوقار اعزاز ہے اور یہ ایوارڈ پہلی پاکستانی کارپوریشن نے حاصل کیا ہے۔ دیگر کامیابیوں میں مختلف کاروباری ایوارڈز اور آسٹریلیا میں حکومتی گرانٹس شامل ہیں۔

IIL Americas Inc.، ٹورنٹو، کینیڈا

IIL Americas بھی ذیلی کمپنی ہے جو شمالی امریکہ میں IIL کیلئے برآمدات کے نئے امکانات کی تلاش میں مسلسل معروف عمل ہے۔ تاہم زیر جائزہ سال کے دوران میں، اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز اور کینیڈا بارڈر سروسز ایجنسی (CBSA) کی جانب سے قیمتوں کے جائزے کی بناء پر ہمیں بعض انتہائی منافع بخش شعبہ جات میں اپنے مقررہ حجم کی حد کو روکنا پڑا۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں IIL Americas نے 12.1 ملین یو ایس ڈالر کی سیلز کیں (مالی سال 22: 15.0 ملین یو ایس ڈی) یعنی 20% کی ہوئی۔

IIL Construction Solutions (Pvt.) Limited، پاکستان

IIL Construction Solutions بھی ذیلی کمپنی ہے۔ یہ کمپنی مقامی تعمیراتی صنعت کو درپیش مختلف چیلنجز کے جدید حل فراہم کرنے کیلئے تشکیل دی گئی تھی۔ زیرِ جائزہ سال کے دوران میں آپ کی کمپنی نے دنیا کی ایک معروف کمپنی MEVA Schalungs Systeme of Germany کے ساتھ کاروباری شراکت کا معاہدہ کیا جس کے تحت ہم پاکستان میں ان کے فورم ورک اور شورنگ کے سلوشن کے استعمال کے سلسلے میں اپنی پروڈکٹس اور مہارت فراہم کریں گے۔

زیرِ جائزہ سال میں کمپنی کی خالص سیلز 419 ملین پاکستانی روپے تھی (مالی سال 22: 652 ملین پاکستانی روپے) جو تعمیراتی شعبہ میں سست روی کے باعث گزشتہ سال سے کم رہی۔

اسٹین لیس اسٹیل کی فروخت

مارکیٹ میں مجموعی طور پر کمی کا اثر اسٹین لیس اسٹیل ٹیوب کے شعبہ میں بھی نمایاں رہا۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں سیلز 31% تک سکڑ گئی۔ ہم پر امید ہیں کہ اگلے مالیاتی سال کیلئے ڈایا میٹر اور شکلوں کی ایک وسیع رینج پر مشتمل اپنی نئی SS200 پروڈکٹ لائن کی بدولت ہمارے مارکیٹ شیئر میں اضافہ ہوگا۔

پولیمر سیلز

پولیمر پائپس اور فٹنگز کی فروخت 3.5 بلین پاکستانی روپے ہوئی (مالی سال 2.7:2022 بلین پاکستانی روپے) جس کی وجہ ادارتی کاروبار کا مضبوط ہونا اور کمپنی کے مارکیٹ میں موجود مواقع میں سرمایہ کاری کر کے کامیابی کا حصول ہے۔

پولیمر پروڈکٹس کی بقا کا انحصار استعمال ہونے والے اجزاء اور پروڈکشن کے معیار پر ہے۔ IIL تمام متعلقہ معیار کے مطابق پروڈکٹس تیار کرتا ہے جب کہ مارکیٹ سستی اور غیر معیاری پروڈکٹس سے بھری پڑی ہے۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو اپنے تجارتی اور ادارتی صارفین کو پروڈکٹس کی خوبیوں کے بارے میں آگاہ رکھنے پر توجہ دینا ہے جو متعلقہ معیار کی پیروی میں تیار ہوتی ہیں۔ یہ ایک بڑا چیلنج ہے، لیکن صارفین کیلئے فروخت کا ایک منفرد نکتہ ہے کہ ہم معیار اور اپنے لوگوں کی صحت کا خیال رکھتے ہیں۔

مینوفیکچرنگ

آپ کی کمپنی نے انتہائی چیلنجنگ ماحول کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے آپریشنز کو بہتر سے بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھی اور بلند افراطِ زر کے باوجود لاگت کو کم سے کم رکھنے کے اقدامات کیے۔ بھاری قیمتی توانائی پر انحصار کو کم کرنے اور چیمپئن آف یو این سوشل ڈیولپمنٹ گول 7# (SDG) کی تائید میں، کمپنی نے اپنی کراچی فیکٹری میں 1 MW سولر انرجی سسٹم کا آغاز کر دیا اور مزید 3 MW گنجائش کے سسٹم کی کراچی اور شیخوپورہ میں تنصیب کیلئے عمل پیرا ہے۔ ہم اپنے توانائی کے متبادل ذرائع وسیع کرنے کا عمل جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپریشن کے اخراجات کو کم کرنے کیلئے ان ہاؤس مہارت کا بھی استعمال کیا گیا جس میں گیلونائزنگ کو قابلِ قبول عالمی معیارات کے مطابق زیادہ با کفایت بنایا گیا اور ہاٹ رول اور UPVC پروڈکٹس کی رینج کو وسیع کرنے کیلئے موجودہ پلانٹ اور مشینری میں تجدید کی گئی۔

مالیاتی جائزہ

کمپنی کے نتائج

زیرِ جائزہ سال کے دوران میں، کمپنی نے خالص فروخت کی مد میں 26.8 بلین پاکستانی روپے حاصل کیے جو گزشتہ سال سے 29% کم ہیں جبکہ مجموعی منافع 3,422 ملین پاکستانی روپے، قبل از ٹیکس منافع 2,883 ملین پاکستانی روپے، بعد از ٹیکس منافع 2,273 پاکستانی روپے اور فی شیئر آمدنی (EPS): 17.23 روپے رہی۔

یہ نتائج حقیقت پسندانہ جاری سرمایہ کاری کے طریقہ اور افراطِ زر کے دباؤ کے مقابلے میں لاگت کی مینجمنٹ، زیادہ سے زیادہ مارجن کے حصول پر توجہ، قرض خواہوں سے قرضہ کی بہترین شرائط پر مسلسل گفت و شنید اور اپنے بڑے ذیلی اداروں اور دیگر سرمایہ کاری کے ذرائع سے نمایاں ڈیویڈنڈز کے حصول پر حاصل ہوئے ہیں۔

سال میں فروخت ہونے والے سامان کی قیمت 23,365 ملین روپے رہی جو گزشتہ سال سے 30% کم ہے اور جو کہ فروخت کے کم حجم کی مطابقت سے تھی۔ فروخت اور تقسیم کاری کے اخراجات 1,404 ملین پاکستانی روپے ہوئے جو گزشتہ مدت سے 51% کم ہیں۔ اس کی بڑی وجہ برآمدات کی فروخت کا کم حجم اور لاگت میں کمی کے اقدامات تھے۔

انتظامی اخراجات 352 ملین پاکستانی روپے ہوئے جو افراطِ زر کے مسلسل بڑھتے ہوئے دباؤ کے باوجود تقریباً گزشتہ سال کے برابر ہیں۔

دیگر آمدنی کی مد میں 3,089 ملین پاکستانی روپے وصول ہوئے جو ڈیویڈنڈ کی آمدنی کم ہونے کے باعث معمولی سے کم تھے۔

سال کے دوران میں مالیاتی چارجز 1,732 ملین پاکستانی روپے ہوئے جو گزشتہ کے مقابلے میں 47% زیادہ ہیں۔ اس کی وجہ شرح سود میں کئی گنا اضافہ اور زر مبادلہ کی شرح میں اضافے کے باعث نقصانات کے سبب خام مال کی درآمد پر نسبتاً زیادہ فنانسنگ کی ضرورت تھی۔

نقد بہاؤ کی مینجمنٹ اور قرضہ کے حصول کی حکمت عملی

مالیاتی مینجمنٹ بیرونی عناصر؛ پاکستانی روپے کی قدر میں کمی اور بڑھتی ہوئی شرح سود کی زد میں رہی۔ فنانسنگ کی لاگت بھی تقریباً دگنی ہوگئی کیونکہ ہماری معیشت درآمدات پر مبنی ہے جہاں تقریباً ہر چیز درآمد کی جاتی ہے اور شرح سود بھی مسلسل بڑھتی ہے جس کے نتیجے میں ہم ایک مکمل طوفان کی زد میں ہیں اور ذرا سی چوک سے کاروبار شدید مالیاتی بحران کا شکار ہوسکتا ہے۔

کمپنی نے انوینٹری کی مستعد مینجمنٹ کے ذریعے اصل قرضہ جات کو کم کرکے اپنے مالیاتی خدشات کو ختم کیا اور اپنے ذیلی اداروں کو اپنی جاری سرمایہ کاری کی ضروریات کو اپنے ذرائع سے فنانسنگ کرکے یا اپنے رہائشی ملک میں بینک فنانسنگ کے انتظامات کے ذریعے پوری کرنے کیلئے رہنمائی فراہم کی۔

کمپنی نے اپنے قرض کی شرح میں 4% کمی کرکے 55% پر لے آئی اور اس لحاظ سے یہ بڑی کامیابی ہے۔

ڈیویڈنڈ

آپ کے بورڈ نے حتمی نقد ڈیویڈنڈ بحساب 2.00 روپے (20%) فی شیئر ادا کرنے کی سفارش کی ہے۔ نیز عبوری ڈیویڈنڈ بحساب 5.50 روپے فی شیئر (55%) ہے جو گزشتہ سال ادا کیا گیا تھا جس کو ملا کر مالی سال 2023 کیلئے کل ڈیویڈنڈ بحساب 7.50 روپے (75%) ہوگا۔ (مالی سال 2022: 8.0 روپے) برائے 10 روپے والے فی عمومی شیئر۔

	روپے '000 میں	
	2023	2022
سال کیلئے بعد از ٹیکس منافع عبوری ڈیویڈنڈ 2023 5.50 روپے فی شیئر (2022: 2.00 روپے فی شیئر)	2,272,936 (725,350)	2,155,668 (263,764)
حتمی ڈیویڈنڈ 2023 2.00 روپے فی شیئر (2022: 6.00 روپے فی شیئر)	(263,764)	(791,291)

آڈیٹرز

مالی سال 2024 کیلئے کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی دوبارہ تقرری کی منظوری دے دی گئی ہے جس کی سفارش بورڈ آڈٹ کمیٹی نے کی تھی۔ (صفحہ 154 ۔ BAC کی کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی پیروی کی رپورٹ)

معلومات کے نظام

ہم اپنے IT کے شعبہ کو مسلسل اپ گریڈ کرنے، اس میں اضافہ کرنے اور طریقہ کار کی بہتر آٹومیشن کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹلائزیشن اختیار کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں ہم نے اپنی توجہ کاروباری آپریشنز کی سہولت کیلئے ERP کو بہتر بنانے اور مضبوط کرنے پر مرکوز رکھی۔ سسٹمز کی استعداد کو بہتر بنانے کیلئے متعدد اقدامات کئے گئے جن میں انوینٹری مینجمنٹ کیلئے بارکوڈنگ سسٹمز، شپمنٹ پر بروقت معلومات کیلئے ٹرانسپورٹ مینجمنٹ سسٹم اور ای انوائسنگ اور صارف کا فیڈ بیک وصول کرنے کیلئے مناسب ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز متعارف کروائے۔

سماجی خدمات

IIL کو ذمہ دار کارپوریٹ شہری ہونے اور اپنے گردونواح کی کمیونٹیز کے ساتھ ساتھ معاشرے کو مثبت خدمات پیش کرنے پر فخر ہے۔

IIL کی سماجی، فلاحی اور ماحول کے تحفظ کے اقدامات کی تفصیلات ہماری سسٹین ایبلیٹی رپورٹ میں دیکھی جاسکتی ہیں جو کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

انسانی وسائل کی مینجمنٹ

IIL کی اخلاقی اقدار میں ہمارا پختہ یقین بھی شامل ہے کہ ملازمین ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہیں۔ ملازمین کو مفید کردار ادا کرنے کیلئے بااختیار بنانے، چیلنج پر مبنی اسائنمنٹس، ترقی کے مواقع اور سیکھنے کے مضبوط پلیٹ فارم مہیا کرنے کی بناء پر ہم زیادہ متحرک، موثر اور پر جوش ادارہ کی حیثیت کے حامل ہیں۔ کمپنی نے سال کے دوران میں اپنے ملازمین کی صحت وسلامتی کے مختلف اقدامات کئے ہیں۔ ان اقدامات میں سے چند درج ذیل ہیں:

پیشہ ورانہ صحت، تحفظ اور ماحولیات کا نظام (OHSE)

ملازمین کی صحت اور تحفظ IIL میں نہایت اہم ہے۔ ہم اپنے ایمپلائز اور کنٹریکٹرز کو صحت، تحفظ کے ساتھ خطرات سے پاک ماحول فراہم کرنے کی ذمہ داری سنجیدگی سے ادا کرتے ہیں اور اس کیلئے OHSE مینجمنٹ سسٹم استعمال کرتے ہیں جو ہمارا HSE ڈپارٹمنٹ چلاتا ہے۔ حفاظتی معیارات کی بہتری اور کام کی جگہ پر حادثات سے بچاؤ کیلئے کمپنی ایک مسلسل طور پر مناسب تربیت فراہم کرتی ہے اور اپنی افرادی قوت کو موزوں PPEs فراہم کرتی ہے۔ ہمارے OHSE کے اقدامات کے بارے میں مزید معلومات ہماری سسٹین ایبلٹی رپورٹ میں دستیاب ہیں۔

جانشینی کی پلاننگ

کمپنی کا اپنے مستقبل کے قائدین کیلئے ایک جانشینی کا پلان موجود ہے جس میں ان کی ڈیولپمنٹ کیلئے شناخت، کارکردگی کی جانچ اور مناسب تربیت شامل ہے۔ اس سے مراد ہے کہ ایمپلائز کو بھرتی کرنا، ان کی معلومات اور صلاحیتوں کو جلا بخشنا اور انہیں آگے بڑھ کر زیادہ چیلنج والے کردار ادا کرنے کیلئے تیار کرنا ہے۔ ہمارا جانشینی کا پلان بورڈ کی ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی (HRRC) کی نگرانی میں تیار کیا گیا ہے اور اس کا مسلسل جائزہ لیا جاتا ہے اور اس کو متحرک اور تیزی سے بدلتے ہوئے ماحول میں کمپنی کی ضروریات کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔

جاب میلے میں شرکت

کمپنی نے مختلف اعلیٰ تعلیمی اداروں میں منعقد ہونے والے مختلف جاب میلوں میں شرکت کی جس کا مقصد تھا کہ بہترین باصلاحیت افراد کی خدمات حاصل کی جائیں، ان کو تربیت دی جائے اور متحرک کیا جائے اور ہماری موجودہ افرادی قوت کے جانشینوں کے طور پر کمپنی میں شامل کیا جائے۔

اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام

ہمارا اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام تمام فیکٹریز میں منعقد ہوتا ہے جہاں اپرنٹسز پروڈکشن، دیکھ بھال اور کوالٹی کنٹرول کے شعبوں میں تربیت حاصل کرتے ہیں۔ اپرنٹسز کو کم سے کم اجرت کے مساوی وظیفہ دیا جاتا ہے۔

گریجویٹی اسکیم اور پروویڈنٹ فنڈز

کمپنی اپنے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے فوائد فراہم کرتی ہے جس میں نان کنٹری بیوٹری گریجویٹی اسکیم بھی شامل ہے۔ تمام ملازمین کیلئے گریجویٹی اسکیم کے علاوہ ایک کنٹری بیوٹری پروویڈنٹ فنڈ بھی ہے جو یونین کے اسٹاف کے علاوہ ہے۔ فنڈز کے دونوں پلان ٹیکس اتھارٹیز سے تسلیم شدہ ہیں

خصوصی افراد کی اسٹاف میں شمولیت

ایک ذمہ دار اور کارپوریٹ شہری ہونے کی حیثیت سے اور اپنے مقاصد کی پیروی میں IIL کی افرادی قوت میں قانونی شرائط کے مطابق 20 خصوصی اسٹاف ممبرز شامل ہیں جو ہمارا قیمتی سرمایہ اور ہماری ٹیم کا اہم حصہ ہیں۔

سال کے بہترین ایمپلائی اور طویل سروس کے ایوارڈز

کمپنی نے اپنے اسٹاف کیلئے سال کے بہترین ایمپلائی اور طویل مدت کی سروس کے ایوارڈز کے پروگرام بھی رکھے ہیں جو ان کی خدمات کے اعتراف اور طویل عرصے کی سروس کے صلے میں ان کی حوصلہ افزائی کیلئے دیئے جاتے ہیں۔

ایمپلائی انگیجمنٹ سروے 2023

سال کے دوران میں ایمپلائی انگیجمنٹ سروے کا انعقاد کیا گیا اور شفافیت، کمیونی کیشن، معاوضہ، احترام، صنفی تنوع اور ورک لائف بیلنس کے بارے میں فیڈ بیک حاصل کی گئی۔ اس فیڈ بیک سے کمپنی کو ان ایریاز کی نشاندہی میں مدد ملی جہاں بہتری کی ضرورت ہے۔

قومی خزانے میں حصہ

IIL لارج ٹیکس پیئرز یونٹ (LTU) کے ساتھ رجسٹرڈ ہے اور مالیاتی سال کے دوران میں انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، دیگر ٹیکسز، ڈیوٹیز اور لیویز کی صورت میں 5.06 بلین پاکستانی روپے سے زائد کی رقم قومی خزانے میں جمع کرائی۔

اندرونی کنٹرول فریم ورک

بورڈ کا ایک موثر اندرونی کنٹرول فریم ورک موجود ہے جو صفحہ 154 پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خدشات، مواقع اور تدارک کی رپورٹ

انتظامیہ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی مشاورت سے اپنی حکمت عملی کے پروگرام کی تیاری کرتی ہے اور مسلسل خدشات کے امکانات اور ان کے تدارک کی صلاحیت ڈیولپ کرنے کیلئے موزوں حکمت عملی تیار کرتی ہے۔ خدشات اور مواقع کی تفصیلی رپورٹ صفحہ 97 پر درج ہے۔

اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعلقات

IIL اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز کے اطمینان کو اولین ترجیح دیتی ہے اور موثر، شفاف اور بروقت کمیونی کیشن اور باہمی رابطے کے ذریعے مثبت تعلقات کے قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔

سہ ماہی اور سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس

کمپنی کے سہ ماہی غیر آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس مع ڈائریکٹرز کا جائزہ بروقت منظور کیا گیا اور شیئر ہولڈرز میں تقسیم کیا گیا۔ ششماہی مالیاتی اسٹیٹمنٹس بیرونی آڈیٹرز کے محدود اسکوپ کے جائزے کے ساتھ مشروط ہے۔ سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہیں جو بیرونی آڈیٹرز سے آڈٹ شدہ اور بورڈ سے منظور شدہ ہیں اور یہ سالانہ اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کو منظوری کیلئے پیش کیے جائیں گے۔

کمپنی کے مختلف مدتوں کے مالیاتی اسٹیٹمنٹس، جو CEO اور CFO سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہیں، ڈائریکٹرز کے درمیان تقسیم کیے گئے۔ ششماہی اور سالانہ اکاؤنٹس، بورڈ آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کو منظوری کیلئے پیش کرنے سے قبل بیرونی آڈیٹرز سے تصدیق کرائے گئے۔

چیف فنانشل آفیسر (CFO)، کمپنی سیکرٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ

CFO اور ہیڈ آف آڈٹ، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مجوزہ مطلوبہ قابلیت اور تجربے کے حامل ہیں جبکہ کمپنی سیکرٹری کمپنیز ایکٹ 2017 میں درج شرائط کے مطابق اہلیت رکھتے ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز CFO، ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ اور کمپنی سیکرٹری کے تقرر، مشاہرے اور ملازمت کے شرائط وضوابط کا تعین کرتا ہے۔ CFO اور کمپنی سیکرٹری کو عہدے سے ہٹانے کیلئے، جہاں لاگو ہو، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری حاصل کی جاتی ہے۔

اصول پسندی

IIL میں ہم بہترین کاروباری معمولات اور معیارات پر عمل کرکے موثر گورننس کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ بورڈ کمپنی کی حکمت عملی کے رخ اور کاروباری منصوبہ جات اور کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) کوڈ آف کارپوریٹ گورننس پر موثر طور سے عمل درآمد کو یقینی بنانے میں بااختیار ہے۔ متعلقہ پارٹیز سے تمام لین دین بورڈ کی منظوری حاصل کرنے سے پہلے منظوری اور سفارشات کیلئے BAC کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ آپ کا بورڈ کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ ترین معیارات کو قائم رکھنے کیلئے سختی سے پرعزم ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے اس رپورٹ کے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ

VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ(VIS) نے انٹرنیشنل انڈسٹریز لمیٹڈ(IIL) کے ادارے کی ریٹنگ 'AA-/A-1'(Double A minus/A-One) برقرار رکھی ہے۔ تفویض کردہ ریٹنگ پر نقطہ نظر تبدیل ہوکر 'Stable' سے 'Rating Watch - Developing' کی حیثیت پر آ گیا ہے۔

سرمایہ کاری

کمپنی اپنے ذیلی ادارے انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ (ISL) میں 56.33% ملکیتی حصص کی حامل ہے جو ایک لسٹڈ کمپنی ہے اور فلیٹ اسٹیل پروسیسنگ کے کاروبار میں مصروف عمل ہے۔ ISL نے سال کے اختتام پر فروخت سے تقریباً 76.8 بلین پاکستانی روپے حاصل کئے اور اس کا بعد از ٹیکس منافع 3.5 بلین پاکستانی روپے رہا۔

آپ کی کمپنی کے پاس پاکستان کیبلز لمیٹڈ (PCL) کے بھی 17.12% ملکیتی حصص موجود ہیں۔ PCL ایک لسٹڈ کمپنی ہے جو کاپر راڈز تاروں اور کیبلز کے کاروبار میں مصروف عمل ہے اور یہ ملک کی پہلی کاپر کیبلز اور تاریں بنانے والے پہلے مینوفیکچرر ہیں۔

IIL نے تین کل ملکیتی ذیلی اداروں IIL Australia Pty Ltd، IIL Americas Inc. اور IIL Construction Solutions (Pvt.) Ltd میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔

مستقبل کے امکانات

ہنگامہ خیز سیاست، پاکستانی روپے کی قدر میں تیزی سے کمی، برآمدات پر سخت پابندیاں، افراط زر اور شرح سود میں تیزی کے ساتھ اضافہ، تباہ کن سیلاب اور ریاست کے دیوالیہ ہونے کا طویل المدت خطرہ، مالی سال 2023 کی نمایاں خبریں تھیں۔ ان میں سے کئی چیلنج مالی سال 2024 میں مزید بڑھنے کی توقع ہے اور بہت جلد ختم ہونے کے کوئی آثار نہیں ہیں۔

ایک مثبت پیش رفت یہ ہے کہ IMF کے ساتھ انتظامات نتیجہ خیز طور پر اختتام پذیر ہوئے اور دوست ممالک سے مالی امداد سے ریاست کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ کم از کم فی الحال ٹل گیا۔ CPEC کے دوسرے مرحلے کے دوبارہ شروع ہونے سے معاشی سرگرمیوں کے آغاز کے آثار بھی نظر آرہے ہیں، خاص طور پر سعودی عرب اور یو اے ای کی حکومتوں نے پاکستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

حالیہ بارشوں سے ملک کے تمام تینوں بڑے ڈیم اپنی گنجائش تک بھر گئے، جس سے خریف اور ربیع کی فصلوں کے زبردست ہونے کی توقع ہے۔ نیز اچھی زرعی پیداوار عموماً ٹریکٹر، موٹرسائیکل اور دوسری آٹو کی فروخت کے علاوہ تعمیراتی صنعت کی بحالی کا سبب ہوتی ہے۔

پاکستانی روپے کی قدر میں استحکام آنے اور افراط زر پر کنٹرول سے پالیسی ریٹ میں بھی کمی آسکتی ہے جس سے کاروبار کی دوبارہ بحالی کے لئے کریڈٹ کے حصول میں آسانی ہوگی۔

نگراں حکومت نے معیشت سے متعلق مسائل کے حل کرنے کی کوششوں کا عندیہ دیا ہے۔ گزشتہ کئی سال سے معیشت کے سلسلے میں کسی بڑے انفرااسٹرکچر پروجیکٹس کا کام نہیں ہوا، لیکن اب توقع ہے کہ اس رکی ہوئی طلب کے مطابق کوئی آغاز ہو جائے اور کاروباری حجم میں اضافہ کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

آپ کی کمپنی کو ان حقائق کا بخوبی ادراک ہے اور اس بناء پر کمپنی کسی بھی وقت پیدا ہونے والی طلب کو پورا کرنے کیلئے خاطر خواہ وسائل اور پروڈکشن کی گنجائش کے ساتھ تیار ہے۔

اعتراف

ہم اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، ملازمین، بینکرز اور سپلائرز کے کمپنی کے ساتھ مسلسل وابستہ رہنے پر ان کے شکرگزار ہیں اور آئندہ سالوں میں ان کے ساتھ مزید کامیابیاں بانٹنے کے منتظر ہیں۔

ہم کمپنی کی کامیابی اور تمام اسٹیک ہولڈرز اور مجموعی طور پر پورے ملک کے فائدے کیلئے مسلسل دعا گو ہیں۔

برائے اور منجانب بورڈ آف ڈائریکٹرز

کمال اے چنائے	سہیل آر بھوجانی
چیئرمین	چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی

مورخہ 23 اگست 2023